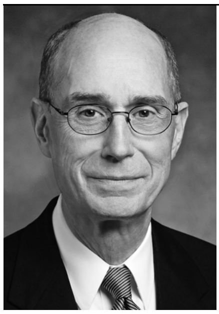

صدر
ہنری بی۔ آئرنگ
صدارتی مجلس اعلیٰ
میں مشیرِ اول

# اخلاقی جرأت

فانی زندگیوں کے بہت سارے مقاصد میں سے ایک مقصد خدا کو یہ ثابت کرنا ہے کہ ہم حوصلے کی خاطر اُس کے حکموں پر قائم رہیں گے۔ ہم نے روحانی دنیا میں اُس امتحان کو پاس کیا۔ مگر آسمان کی ایک تہائی فوج نے اس منصوبے کے خلاف بغاوت کر دی کہ اُن کی فانی وجود میں آزمائش ہو گی جہاں یہ خطرہ تھا کہ وہ ناکام ہو سکتے ہیں۔

ہماری پیدائش سے پہلے، ہم خدا باپ اور اُس کے بیٹے، یسوع مسیح کو ذاتی طور پر جانتے تھے۔ جب اُنہوں نے ہم کو تعلیم دی اور حوصلہ افزائی کی تو ہم اُس کو دیکھ اور سن سکتے تھے۔ اب ہمارے ذہنوں اور یادوں پر ایک پردہ ڈال دیا گیا ہے۔ شیطان، جھوٹوں کے باپ کے پاس ایک فائدہ ہے کیوں کہ ہم لازمی طور پر ایمان کی آنکھوں کے ذریعے اس حقیقت کو دیکھتے ہیں کہ ہم کون ہیں، جب کہ ہمارے بدن ہم کو دنیاوی آمائش اور جسمانی کمزوری کے ماتحت کر دیتے ہیں۔

اس زندگی میں ہمیں حوصلہ دینے کے لئے ہمارے پاس بڑی عظیم امداد ہیں۔ سب سے بڑی مدد یسوع مسیح کا کفارہ ہے۔ جو کچھ اُس نے کیا اُسی کے سبب سے، ہمارے گناہ بپتسمے کے پانی میں دُھل سکتے ہیں۔ جب ایمان اور تائب دل کے ساتھ ساکرامنٹ میں شریک ہوتے ہیں تو ہم اس برکت کی تجدید کر سکتے ہیں۔

روحانی نعمتیں ایک اور مدد ہے۔ پیدائش کے وقت ہم مسیح کا روح پاتے ہیں۔ وہ ہم کو جاننے کی قوت بخشتا ہے کہ ہمارے سامنے کا انتخاب کب ابدی زندگی کی طرف ہماری رہنمائی کرے گا۔ صحائف ایسی یقینی رہنمائی ہیں جب ہم اُنکا مطالعہ روح القدس کو اپنا ساتھی بنا کر کرتے ہیں۔

روح القدس ہم کو شکریے کا اظہار کرنے اور وضاحت اور ایسے اعتماد کے ساتھ دعا میں مدد مانگنے دیتا ہے جس سے ہم ایک بار اپنے آسمانی باپ کے ساتھ لطف اندوز ہوئے تھے اور پھر جب اُس کی طرف لوٹیں گے تو پائیں گے۔ خدا کے ساتھ رابطہ ہمارے دلوں سے خوف کو باہر نکالنے میں مدد کرتا ہے اور یہ آسمانی باپ اور یسوع مسیح کے ساتھ ہمارے ایمان اور محبت کی تعمیر کرتا ہے۔

پاک کہانت ہماری خدمت میں ہمیں حوصلہ دیتی ہے۔ اس کی رسومات میں ہم خدا کے بچوں کی خدمت کرنے اور برائی کے اثر کا مقابلہ کرنے کی طاقت پاتے ہیں۔ جب وہ خدمت کے لئے ہمیں بلاتا ہے، تو ہم سے یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ ہم میں سے جو کوئی بھی اُس کو قبول کرتا ہے، تو خدا وہاں پر موجود ہو گا، اور وہ ہمارے روبرو ہو گا اور ہمارے دائیں اور بائیں ہو گا۔ اور اُسکا روح ہمارے دلوں میں ہو گا، اور اُس کے فرشتے ہمیں اُٹھانے کے لئے ہمارے چوگرد ہوں گے" (تعلیم اور عہد ۸۴:۸۸)۔

نبی جوزف سمتھ کے پاس اپنی خدمت میں بھی خوف زدہ ہونے کی وجہ تھی۔ مگر خدا نے مالک کے یقینی نمونے سے اس کی حوصلہ افزائی کی:

اُس نے کہا کہ اگر جوزف سمتھ کو گڑھے میں پھینک دیا جائے؛ یا قاتلوں کے ہاتھوں میں دے دیا جائے؛ اور اُس پر موت کی سزا کا حکم سنا دیا جائے؛ اُس کو گہرائی میں ڈال دیا جائے؛ اگر سخت سازشیں بھی اُس کے خلاف موجزن ہوں؛ اگر تند و تیز ہوائیں اُس کی دشمن بن جائیں؛ اگر آسمان کی تاریکی اکھٹی ہو جائے؛ اور تمام عناصر رستہ روک لیں؛ اور اس سے بھی بڑھ کر اگر جہنم اُپنا منہ کھول کر اُس کے پیچھے پڑ جائے، تو اُس کو پتہ ہونا چاہیے کہ یہ ساری چیزیں اُس کو تجربہ مہیا کریں گی؛ اور اُس کی بھلائی کے لئے ہی ہوں گی۔

خدا نے اُس کو بتایا کہ ابن آدم کو ان سب سے پست کیا گیا۔ کیا تم اُس سے بڑے ہو؟" (تعلیم اور عہد ۱۲۲: ۷۔۸)۔

خدا نے ہم کو خوف کو دُور کرنے اور ہمیں ہمت دینے کے لئے کافی مدد مہیا کی ہے، خواہ ہمیں زندگی میں کسی بھی قسم کا سامنا کرنا پڑے۔ جب ہم اُس کی مدد کے لئے باہر نکلتے ہیں، تو جس ابدی زندگی کی ہم تلاش کرتے ہیں وہ ہمیں اُس کی طرف سربلند کرتا ہے۔

---

## اس پیغام سے تعلیمات

**یسوع** مسیح، ایک آقا اور معلم، نے اکثر لوگوں کی حوصلہ افزائی کے لئے سوالات پوچھے کہ وہ غور و خوض کریں اور اُن اصولوں کا اطلاق کریں جن کی اُس نے تعلیم دی تھی۔۔۔ اُس کے سوالات نے سوچ کی ترغیب، روح کی تحقیق، اور وعدہ کی ترغیب مہیا کی" (تدریس، کوئی بڑی ذمہ داری نہیں [۱۹۹۹]، ۶۸؛ *Teaching, No Greater Call* [1999], 68)۔ جو سچائیاں اس پیغام میں سکھائی گئی ہیں لوگوں کو اُنہیں سمجھانے اور اُن کے اطلاق میں مدد فراہم کرنے کے لئے مختلف سوالات تیار کرنے اور پوچھنے کے بارے غور و خوض کریں۔ مثال کے طور پر، آپ پوچھ سکتے ہیں، "خوف کو دور کرنے اور آپ کو ہمت دینے کے لئے خداوند نے آپ کی کیا مدد کی ہے؟" یا "خوف پر غالب آنے کے لئے خداوند نے آپ کی کیسے مدد کی ہے؟" جوابات دینے سے پہلے افراد کی اپنے جوابات پر غور و خوض کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔

# نوجوان

## کوئی بھی کامل نہیں

شاؤنا سکوبئ

**میری** ہمیشہ خواہش رہی ہے کہ میں نیفی کی مانند بنوں: انتہائی فرماں بردار، بہت زیادہ وفادار، اور انتہائی روحانی۔ میری نگاہ میں نیفی بھلائی کی ایک انتہائی اعلیٰ مثال تھا۔ بالکل اُس کی مانند پروان چڑھنے یا کم از کم اُس کی اچھائی کے کچھ حصے کو اپنانے کا آغاز کرنے کے خیال کے سوا چند ہی چیزیں میرے لئے زیادہ پرکشش ہیں۔

ایک روز میں چھوٹی سی پریشانی میں مبتلا تھی، جو کوتاہ دامن ہونے کے احساس سے پیدا ہوئی۔ میری آرزوئیں اور مقاصد بہت زیادہ تھے۔ لیکن میں ہر کسی کو حاصل نہیں کر سکتی تھی۔ مایوسی کے آنسوؤں سے، میں نے ان احساسات کا اظہار اپنے باپ سے کیا۔ وہ فوری طور پر اُٹھا کھڑا ہوا، کتابوں کی الماری کے پاس گیا، اور اپنی مورمن کی کتاب نکالی۔ کچھ کہے بغیر اُس نے ۲ نیفی ۴ باب کھولا اور ۱۷ویں آیت سے پڑھنا شروع کیا۔

جب میں نے یہ طاقتور کلام سنا تو ایک سرد لہر میرے جسم میں بجلی کیطرح دوڑ گئی: "ہائے میں کتنا کم بخت آدمی ہوں!" میں نے تیزی سے سوچا۔ کہ میرے ہیرو اور نمونہ نیفی نے کیسے کہا تھا کہ وہ "کم بخت"؟ ہے اگر وہ کم بخت تھا، تو پھر یہ مجھے کیا بناتا ہے؟

جب میرا باپ ۲۸ویں آیت پر پہنچا تو ایک بار پھر بجلی میرے بدن میں دوڑی: "میری جان بیدار ہو اور گناہ میں نہ پڑ۔" اس نے مجھے احساس دیا کہ میرے ذہن میں تاریک بادل چھٹ گئے تھے اور ایک کھلے نیلے آسمان اور تابناک سورج کی حرارت اور چمک دمک کو منکشف کر دیا ہے۔ جس طرح سے اس آیت نے میری روح کو روشن کیا تھا اس کو بیان کرنا ناممکن ہے۔ صحائف کی کچھ اور آیات نے مجھے اس قدر اُمید، الہام اور خوشی سے معمور کر دیا ہے جتنا اس آیت نے کیا تھا۔

آیت ۳۰ میں، نیفی نے بالکل وہی کہا جو کچھ میں اس شیریں کلام سے سوچ رہا تھا: "میرے خدا اور میری نجات کی چٹان میری روح تجھ میں شادمان ہو گی۔" ایہ آیت خداوند کے نرم رحم اور محبت کے لئے تسلی اور تشکر کا احساس لاتی ہے۔

میرے باپ نے کتاب کو بند کیا اور واضح کیا کہ بعض مرتبہ ان آیات کو نیفی کا زبور بھی کہا جاتا ہے۔ پھر اُس نے بڑے شفیق انداز سے مجھے بتایا کہ دنیا کے بڑے بڑے لوگ بھی کامل نہیں ہیں، پس ان لوگوں کو اپنی اس ناکاملیت کو پہچاننا چاہیے ورنہ وہ متکبر ہو جائیں گے اور، اس لئے وہ عظیم نہ ہوں گے۔

میں نے اس سے یہ سمجھا، کہ مجھ میں کمزوریوں سے مراد یہ نہیں کہ میں نیفی کی مانند بننے کے قابل نہیں ہوں۔ اپنی کمزوریوں کو تسلیم کرنے کے سبب میں نیفی جیسی لیاقت کے قریب قریب پہنچ سکتی ہوں۔ نیفی اس لئے عظیم تھا کہ وہ فرماں بردار اور وفادار بھی تھا، وہ حلیم تھا اور اپنی خامیوں کو خوشی سے تسلیم کرتا تھا۔

اس تجربے سے، میں نے نیفی کے اس کلام کو ایک خزانے کے طور پر جانا ہے۔ ہر مرتبہ جب میں ان کو پڑھتی ہوں، تو میں ایسی ہی سنسنی اور تحریک پاتی ہوں جیسی میں نے پہلی مرتبہ محسوس کی تھی۔ یہ آیات مجھ سے مخاطب ہوتی ہیں کہ میں خداوند کی بیٹی ہوں، اور جتنا میں تصور کر سکتی ہوں اُس سے کہیں زیادہ قابل ہوں۔ میں جانتی ہوں کہ اگر میں وفادار ہوں گی اور آگے بڑھوں گی، تو میں ان دیکھی برکات کا خزانہ پاؤں گی۔

# بچے

## نعمتیں جو ہم کو حوصلہ دیتی ہیں

**صدر** آئیرنگ نے ہم کو بہت سارے ایسی نعمتوں کے بارے بتایا ہے جو ہم کو حوصلہ دیتی ہیں۔ نیچے دیئے ہوئے ہر ایک صحیفے کا مطالعہ کریں، اور خالی جگہ میں نعمت کا نام لکھیں۔ اپنے خاندان کے ساتھ بات چیت کریں کہ یہ نعمت کیسے آپ کو حوصلہ دے سکتی ہے۔

۱۔ اعمال ۱۶:۲۲ ________________________

۲۔ ۲۔ نیفی ۱۵:۴ ________________________

۳۔ تعلیم اور عہد ۸:۵۹–۹ ________________________

۴۔ ۲ نیفی ۳۲:۵؛ یوحنا ۲۶:۱۴–۲۷ ________________________

۵۔ ۱ تھسلنیکیوں ۱۷:۵ ________________________

© 2009 by Intellectual Reserve, Inc. ۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یو ایس اے میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6/09۔ اجازت برائے ترجمہ: 6/09: *First Presidency Message, March 2010* کا Urud ترجمہ۔ 434 09363

# ذاتی مطالعہ صحائف کے ذریعے خداباپ اور یسوع مسیح پر ایمان مضبوط کرتے ہوئے۔

ان صحائف اور حوالہ جات کی تعلیم دیں یا، اگر ضرورت ہو، کسی اور اصول کی جو اُن بہنوں کو برکت دے جن سے آپ ملاقات کرنے جاتی ہیں۔ الٰہی تعلیم کی گواہی دیں۔ جن سے آپ ملنے جاتی ہیں اُن کو وہ کچھ بیان کرنے کی دعوت دیں جو کچھ اُنہوں نے سیکھا اور محسوس کیا ہے۔

”جب میں نئی نویلی دلہن تھی، . . . تو میری وارڈ میں ریلیف سوسائٹی کی بہنوں نے مجھے لنچ پر دعوت دی جو مورمن کی کتاب یا کلیسیائی تاریخ کی کوئی مختصر کتاب کا مطالعہ کرتی تھیں۔ میں اپنے مطالعہ صحائف میں لاپرواہ ہو چکی تھی، پس لنچ میں شامل ہونے کے لئے میں نے مختصر کتاب کے مطالعہ کا چناؤ کیا کیوں کہ یہ آسان تھا اور کم وقت خرچ ہوا۔ جب میں لنچ کر رہی تھی، تو مجھے یہ احساس ہوا کہ تاریخ کی کتاب کا مطالعہ اچھی بات تھی، مگر مجھ کو مورمن کی کتاب پڑھنی چاہیے۔ روح القدس مجھ کو میری مطالعہ صحائف کی عادت کو بدلنے کی ترغیب دے رہا تھا۔ اُسی دن میں نے مورمن کی کتاب پڑھنے کا آغاز کیا، اور پھر میں نے کبھی بھی مطالعے کی اس عادت کو نہیں روکا۔ . . . کیوں کہ میں نے ہر روز صحائف کا مطالعہ کرنا شروع کیا، میں نے اپنے آسمانی باپ، اُس کے بیٹے یسوع مسیح، اور مجھے اُن کی مانند بننے کے لئے کیا کرنے کی ضرورت تھی اس کے بارے سیکھا تھا . . . .

” . . . ہر ایک خاتون اپنے گھر میں انجیل کی الٰہی تعلیم دینے والی ہو سکتی ہے، اور کلیسیا میں ہر ایک بہن کو بطورِ راہنما اور معلّمہ انجیل کے علم کی ضرورت ہے۔ اگر آپ نے روزانہ مطالعہ صحائف کی عادت کو فروغ نہیں دیا ہے، تو اس کو ابھی شروع کرو اور اس زندگی میں اور ابدی زندگی میں اپنی ذمہ داریوں کی تیاری کے لئے مطالعہ کو جاری رکھو۔“[1]

جولی بی۔ بیک، ریلیف سوسائٹی جنرل صدر۔

”مطالعہ صحائف ہماری اور ہمارے خاندان کے ارکان کی گواہیوں میں مدد دے گا۔ آج ہمارے بچے ایسے ماحول میں پرورش پا رہے ہیں کہ اُن کے گرد ایسی آوازیں ہیں جو اُن کو درست راہ سے ہٹنے، اور اس کی بجائے دنیاوی خوشیوں کے پیچھے جانے کی ترغیب دیتی ہیں۔ جب تک اُن کی بنیاد مضبوط طور پر یسوع مسیح میں، سچائی کی گواہی میں، اور راست بازی زندگی گزارنے کے مصمم ارادے میں نہ ہو گی، تو وہ اُن اثرات کے تابع ہو جائیں گے۔ پس یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اُن کو راستبازی میں استوار کریں اور اُن کی حفاظت کریں۔“[2]

صدر تھامس ایس۔ مانسن

”ہم چاہتے ہیں کہ ہماری بہنیں صحائف کی سکالرز ہوں . . . آپ کو اپنی بہتری، اور اپنے بچوں اور تمام دوسرے جو آپ کے حلقہ اثر میں آتے ہیں اُن کی بہتری کے مقاصد کے لئے آپ کو اُس کی ابدی سچائیوں سے ضروری آشنائی ہونی چاہیے۔“[3]

”ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے گھر بہنوں کے ماہرِ صحائف ہونے سے بابرکت ہوں، خواہ آپ اکیلی ہیں یا شادی شدہ، نوجوان ہیں یا بوڑھی، بیوہ ہیں یا کسی خاندان میں ایک رکن کے طور پر رہ رہی ہیں۔ . . . آپ صحائف کی عالمہ بنیں—اس لئے نہیں کہ دوسروں پر برتری کا رعب جمائیں بلکہ اس لئے کہ دوسروں کی مدد کریں۔“[4]

صدر سپنسر ڈبلیو۔ کمبل (۱۸۹۵–۱۹۸۵)

## خاندانی معلمات کے لئے امداد

اپنی ملاقات کے دوران، سوالات کے جوابات دیں اور صحائف کو استعمال کرتے ہوئے بصیرت کو بیان کریں۔ گواہی دیں کہ کس طرح سے مطالعۂ صحائف نے آپ کے ایمان کو مضبوط کیا ہے۔ جس بہن سے ملاقات کرنے آپ جاتی ہیں اُس کو دعوت دیں کہ وہ بیان کرے کہ کس طرح سے مطالعہ صحائف نے اُس کے گھر اور خاندان کو مضبوط کیا ہے۔

## ذاتی تیاری

یوحنا ۵:۳۹
۲ تیمتھیس ۳:۱۴–۱۷
۲ نیفی ۹:۵۰–۵۱؛ ۳۱:۲۰؛ ۳۲:۳–۵
تعلیم اور عہد ۱۳۸:۱–۱۱

نوٹس

۱۔ Julie B. Beck, "My Soul Delighteth in the Scriptures," *Liahona,* May 2004, 107-9.
۲۔ Thomas S. Monson, "Three Goals to Guide You," *Liahona,* Nov. 2007, 118.
۳۔ Spencer W. Kimball, "Privileges and Responsibilities of Sisters," *Ensign,* Nov. 1978, 102.
۴۔ Spencer W. Kimball, "The Role of Righteous Women," *Ensign,* Nov. 1979, 102.

© 2009 by Intellectual Reserve, Inc۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یو ایس اے میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6/09۔ اجازت برائے ترجمہ: 6/09۔ *Visiting Teaching Message, March 2010.* کا Urdu ترجمہ۔ 09363 434